قسم کے اعتراضات وسوالات کرتے کبھی کہتے کہ من یحیی العظام وھی رمیم (کہ بوسیدہ ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا) جس کے جواب میں اللہ نے فرمایا: قل یحیھا الذی انشأ ھا اول مرۃ۔ ''ان کو بتلا دیجئے کہ ان کو وہی زندہ کرے گا جس نے پہلی بار بنایا'' دوسری جگہ ارشاد فرمایا: وھوا ھون علیہ '' دوبارہ پیدا کرنا پہلے کی نسبت زیادہ آسان ہے''

کبھی کہتے ان ھی الاحیاتنا الدنیا نموت و نحیا وما نحن بمبعوثین۔ ''زندگی تو صرف دنیا ہی کی ہے جس میں جینا اور مرنا ہے اور ہم دوبارہ زندہ ہونے والے نہیں۔'' جبکہ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ افحسبتم انما خلقنا کم عبثا و انکم الینا لاترجعون۔ '' کیا تم گمان کرتے ہو کہ ہم نے تم کو عبث پیدا کیا ہے اور تم اعمال کے نتائج وثمرات پانے کے لئے قیامت میں ہمارے پاس لوٹ کر نہ آؤ گے۔

بالکل اسی قسم کے خیالات اور عقائد فاسدہ اس دور میں ان برائے نام مسلمانوں کے بھی ہیں جو مادہ پرستی کی لپیٹ' خواہشاتِ نفس کی غلامی اور اہل یورپ کی تقلید میں اندھے ہو چکے ہیں۔ نام کے تو مسلمان مگر ان کے سامنے جب قیامت' عذاب قبر' موت کے بعد زندگی اور حساب وکتاب کے عقائد واعظ بیان کریں تو اسے ملاّ کے توہمات اور فرضی تصورات سے تعبیر کر کے انکار کر جاتے ہیں جو کہ صریح کفر اور عقائد حقہ سے انحراف کے مترادف ہے۔

اس حدیث کے سلسلہ میں مزید معروضات اگر زندگی رہی تو انشاء اللہ اگلے جمعہ کو ذکر کروں گا۔

احکم الحاکمین مجھے اور آپ کو روزِ قیامت پر کماحقہ ایمان لانے کی توفیق نصیب فرما کر اس سخت ترین روز کی صعوبتوں سے محفوظ فرماویں۔ آمین!

ملک کے نامور دانشور اور اسکالر
مولانا ڈاکٹر محمد دین صاحبؒ کا سانحہ ارتحال

گزشتہ دنوں علمی دنیا کو ایک اور بڑے سانحہ سے دوچار ہونا پڑا۔ پشاور کی مشہور علمی شخصیت مولانا ڈاکٹر محمد دین صاحب کا حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال ہوا۔ مرحوم انتہائی ملنسار اور درویش صفت انسان تھے۔ آپ کئی علمی اور تحقیقی کتابوں کے مصنف تھے اور تاج کتب خانہ کے نام سے پشاور میں ایک مشہور مکتبہ کھولا تھا۔ جس سے آپ اپنی کتابیں چھپوایا کرتے تھے۔ حال ہی میں تفسیر نبویؐ کے نام سے عربی تفسیر کی ایک جلد شائع کی تھی کہ یک اجل آپہنچا۔ اور یوں وہ تفسیر تشنہ تکمیل رہ گئی۔ ادارہ آپ کے خاندان کے ساتھ دلی تعزیت کرتا ہے۔ .... (ادارہ)